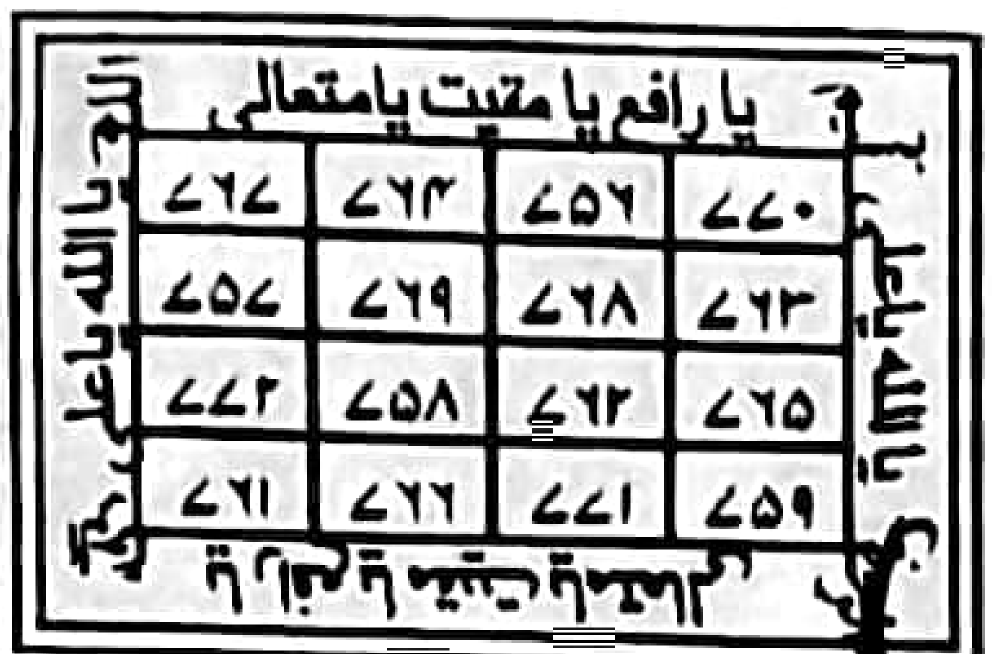
خالد اسحاق

اپریل ۲۰۱۰

ماہنامہ

راہنمائے عملیات

لاہور



ماہ اپریل کا ایک خاص وقت

شرف شمس

شرف شمس کے وقت جو نقوش و الواح تیار کیے جاتے ہیں' ان کا بنیادی مقصد فرد کی عزت و وقار میں اضافہ کرنا' کاروبار میں وسعت و کامیابی' رزق میں اضافہ' نوکری کا استحکام اور نوکری میں باعزت پوزیشن' روکی ہوئی پروموشن/ترقی کا حصول' قوت حیات حصول اور قوت حیوانی کی بڑھوتی' معاشرتی عزت' وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔ خاندان' کام کی جگہ' معاشرے اور گلی محلے میں بہتر پوزیشن کا حصول۔ میدان سیاست میں کامیابی اور حکومتی و سیاسی عہدے کے حصول اور الیکشن میں کامیابی کے لیے بھی موثر ہے۔ اپنے اپنے شعبے میں غیر معمولی کامیابی اور مستقل بنیادوں میں بزنس اور کاروبار کو قائم کرنے اور ریڈیو، ٹی وی اور عوام میں شہرت اور مقبولیت حاصل کرنے کے لیے اس لوح کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔ اولاد نرینہ (لڑکے) سے محروم ہوں ان کے لیے یہ لوح مفید ہے۔ مختصر یہ کہ روپیہ پیسہ' عزت' وقار پوزشن' نوکری' کاروبار' وارث اور شہرت جیسے معاملات میں فائدہ اٹھانے کے لیے بہترین وقت ہے۔

خصوصی	عمومی	دھات
2100	600	کاغذ
2100	1100	تانبا
3100	1500	چاندی

ذاتی یا کسی خاص امر کے حوالے سے عمل یا لوح تیار کروانے کے لیے بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔

رابطہ

خالد اسحاق راٹھور' مکان نمبر 2'
گلی نمبر 11' محمد نگر' لاہور

جناب حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

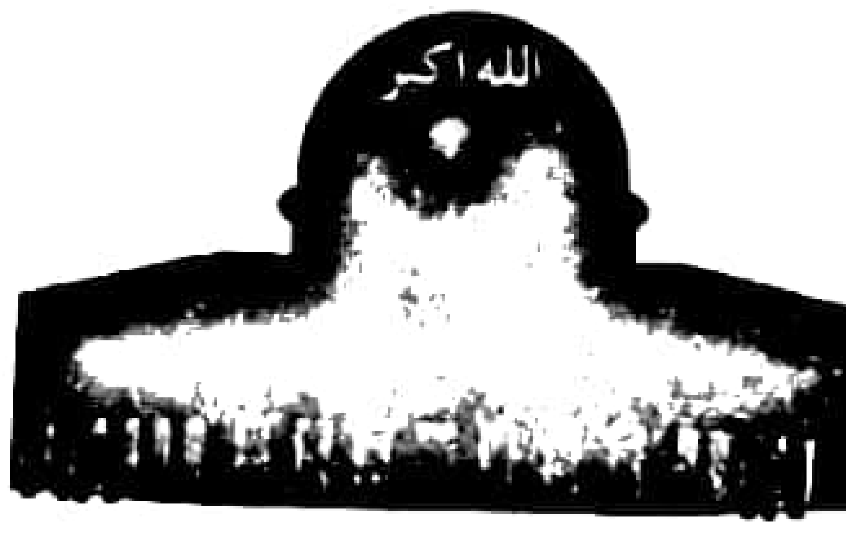
ان مضامین کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عوام کو اصحاب رسول ﷺ کا تعارف کروایا جائے اور ان کی خدمات پر روشنی ڈالی جائے ہمارے ہاں چند اصحابؓ کے بارے لوگوں کو علم ہے۔ باقی اصحابؓ رسول کی خدمات سے عام لوگ لاعلمی کا شکار ہیں۔

وہ اس یثربی نوجوان ''معاذ بن جبل'' کے عنفوان شباب کا زمانہ تھا جب خاور اسلام کی ہدایت ریز شعاعیں جزیرہ عرب کی تاریک فضاؤں میں ضوفگن ہوئی تھیں۔ وہ اپنے ہم جولیوں میں اپنی تیز فہمی، قوت استدلال، خوش بیانی اور بلند ہمتی کے لحاظ سے ایک منفرد و ممتاز مقام کا حامل تھا۔ اس کے علاوہ وہ ایک خوبرو اور حسین و جمیل نوجوان تھا۔ اس کی آنکھیں سرگمین، سر کے بال گھونگریالے اور دانت موتی کی طرح سفید براق تھے۔ وہ دیکھنے والوں کی آنکھوں کے راستے اتر کر ان کے دل میں گھر کر لیتا تھا۔ نوجوان معاذ بن جبل، مکی داعی اسلام جناب مصعب بن عمیرؓ کے ہاتھ پر مشرف بہ اسلام ہوا، اور لیلۃ العقبہ میں اس کے ہاتھوں نے بڑھ کر نبی کریم ﷺ کے دست مبارک سے مصافحہ اور ان پر بیعت کی۔ وہ ان بہتر پاک نفس انسانوں میں شامل تھا جو رسول اللہ ﷺ سے بیعت و ملاقات کا شرف حاصل کرنے اور تاریخ کے صفحات میں اپنے ہاتھوں سے ایک دل کش اور روشن ترین باب رقم کرنے مکہ گئے تھے۔

نوجوان معاذ بن جبلؓ نے مکہ سے مدینہ واپس پہنچتے ہی اپنے ہم جولیوں کی ایک مختصر ٹولی کے ساتھ مل کر بتوں کو توڑنے اور ان کو خفیہ یا علانیہ طور پر مشرکین کے گھروں سے نکال پھینکنے کے لیے ایک جماعت بنائی، اور ان کم سن نوجوانوں کی اس کاروائی کا اثر یہ ہوا کہ یثرب کا ایک بڑا آدمی ''عمرو بن جموح'' اسلامی جماعت میں شامل ہو گیا۔

عمرو بن جموح کا شمار قبیلہ بنو سلمہ کے سربرآوردہ رئیسوں اور بڑے سرداروں میں ہوتا تھا۔ دوسرے شرفاء کی طرح انہوں نے بھی اپنے لیے نہایت نفیس اور بیش قیمت لکڑی کا ایک بت بنا رکھا تھا۔ وہ اس کے رکھ رکھاؤ کا نہایت اہتمام کرتے، اس کے اوپر ریشمی کپڑے ڈالتے اور ہر روز صبح کو اسے خوشبو سے معطر کرتے۔

ایک رات ان نوجوانوں نے ان کے بت کو اس کی جگہ سے اٹھایا اور اسے لے جا کر بنو سلمہ کی آبادی کے پیچھے ایک گڑھے میں پھینک دیا جس میں کوڑا کرکٹ اور غلاظت ڈالی جاتی تھی۔ جب صبح کو بڑے میاں بیدار ہوئے اور بت کو اپنی جگہ پر نہیں پایا تو اسے ہر طرف تلاش کرتے پھرے۔ آخر کار اس کو ایک گڑھے میں گندگی میں لت پت منہ کے بل پڑا ہوا دیکھا تو بولے ''تمہارا برا ہو، آج رات ہمارے معبود کے ساتھ کس نے یہ زیادتی کی ہے؟'' پھر اس کو گڑھے سے نکالا، دھو کر صاف کیا اور خوشبو لگا کر یہ کہتے ہوئے دوبارہ اس کی جگہ پر رکھ دیا ''مناۃ! اللہ کی قسم! اگر مجھے



معلوم ہو جائے کہ تمہارے ساتھ یہ حرکت کس نے کی ہے تو میں اسے سخت ذلت آمیز سزا دوں گا''۔

رات کو جب بڑے میاں سو گئے تو لڑکے چپکے سے بت کے پاس پہنچے اور اس کے ساتھ پھر وہی کاروائی کی جو گزشتہ رات کر چکے تھے۔ صبح کو وہ پھر اسے ڈھونڈنے نکلے اور جب وہ ایک دوسرے گڑھے میں پڑا ہوا مل گیا تو اس کو نکال کر دھویا اور صاف ستھرا کر کے خوشبو لگائی اور زیادتی کرنے والوں کو سخت دھمکی دی۔ تیسری رات جب لڑکوں کی طرف سے پھر اسی حرکت کا اعادہ ہوا تو انہوں نے اس کو گڑھے سے نکال کر صاف کیا اور اس کی جگہ پر رکھ دیا۔ پھر اپنی تلوار لائے اور اس کو بت کر گردن کے ساتھ لٹکاتے ہوئے اس کو مخاطب کر کے کہا'' مناۃ! اللہ کی قسم! مجھے نہیں معلوم کہ تیرے ساتھ یہ نازیبا حرکت کون کرتا ہے۔ اگر تمہارے اندر ذرہ بھی خیر ہے تو یہ تلوار تمہارے ساتھ ہے۔ اس سے تم خود اپنا دفاع کرنا''۔

رات کو جب شیخ سو گئے تو لڑکوں نے اس بت کے ساتھ پھر وہی حرکت کی۔ انہوں نے اس کی گردن سے تلوار اتار لی، اس کو ایک مردہ کتے کی گردن کے ساتھ باندھا اور ان دونوں کو لے جا کر گڑھے میں پھینک آئے۔ صبح کو شیخ نے بڑی سرگرمی کے ساتھ اس کی تلاش شروع کی۔ آخر وہ ان کو مردہ کتے کے ساتھ بندھا ہوا غلاظت میں ملوث گڑھے میں اوندھے منہ پڑا ہوا ملا۔ اس وقت انہوں نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا ''اللہ کی قسم! اگر تو معبود ہوتا تو، کتے کے ساتھ بندھا ہوا گڑھے میں نہ پڑا ہوتا''۔

اس کے بعد بنو سلمہ کے اس شیخ نے اسلام قبول کر لیا اور بڑے اچھے مسلمان ثابت ہوئے (۱)۔

رسول اللہ ﷺ کی ہجرتِ مدینہ کے بعد جناب معاذ بن جبلؓ سائے کی طرح ہمیشہ ان کے ساتھ لگے رہے۔ ان کا شمار اصحاب رسول ﷺ میں، کتاب اللہ کے بڑے قاریوں اور شریعت الٰہی کے زبردست عالموں میں ہونے لگا۔

یزید بن قطیب کا بیان ہے ''میں حمص کی مسجد میں داخل ہوا۔ میں نے دیکھا کہ ایک نوجوان کے گرد لوگوں کا بہت بڑا مجمع اکٹھا ہے، جس کے بال گھونگھریالے ہیں۔ جب وہ بولتا ہے تو ایسا محسوس ہوتا جیسے اس کے منہ سے روشنی نکل رہی ہے اور موتی جھڑ رہے ہیں۔ میں نے پوچھا ''یہ کون ہے؟ تو لوگوں نے کہا'' معاذ بن جبلؓ ''۔ (۲)

ابو مسلم خولانی کہتے ہیں کہ ''میں دمشق کی مسجد میں گیا۔ وہاں ایک علمی مجلس منعقد تھی جس میں بڑے بڑے سن رسیدہ صحابہ کرام تشریف فرما تھے۔ اس مجلس میں سرگیں آنکھوں اور چمکدار دانتوں والا ایک نوجوان بھی شریک تھا۔ جب لوگوں کے درمیان کسی علمی مسئلے میں اختلاف رائے واقع ہوتا تو وہ اسی نوجون کی طرف رجوع کرتے۔ میں نے اپنے قریب بیٹھے ہوئے ایک شخص سے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ تو اس نے کہا'' معاذ بن جبل''۔

آپؓ نے بچپن ہی سے اپنی تعلیم و تربیت کے سارے مراحل درس گاہ رسول اللہ ﷺ میں طے کیے اور رسول ﷺ کے سرچشمہ علم و معرفت سے سیراب ہو کر انہیں کے ہاتھوں فارغ التحصیل ہوئے۔ وہ سب سے اچھے معلم کے سب سے اچھے شاگرد تھے۔

☆ معاذ بن جبلؓ کے لیے رسول اللہ ﷺ کا یہ قول کافی ہے "میری اُمت میں حلال و حرام کے سب سے بڑے عالم معاذ بن جبل ہیں (۳)۔

☆ اُمت محمد ﷺ پر ان کی فضیلت ثابت کرنے کے لیے یہ بات کافی ہے کہ وہ ان چھ خوش نصیب افراد میں سے تھے، جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں قرآن جمع کیا تھا۔ اسی لیے اصحاب رسول ﷺ کا یہ حال تھا کہ وہ آپؓ کی موجودگی میں کوئی علمی بات کرتے تو ان کی ہیبت اور علمی عظمت کی وجہ سے سب کی نظریں ان کی طرف اٹھ جاتی تھیں۔

فتح مکہ کے بعد آپ ﷺ مکہ میں جناب عتاب بن اسیدؓ کو اپنا نائب بناتے ہیں اور لوگوں کو قرآن کی تعلیم اور اسلام کی تفہیم کے لیے جناب معاذ بن جبلؓ کو ان کے پاس چھوڑ جاتے ہیں۔

جب شاہان یمن کے نمائندوں نے بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر اپنے اور اپنی قوم کے قبول اسلام کا اعلان کیا اور ان کی تعلیم و تربیت کے لیے رسول اللہ ﷺ سے کسی ایسے شخص کو اپنے ساتھ بھیجنے کی درخواست کی جو وہاں دین کی تعلیم دے سکے۔ آپ ﷺ نے اس اہم کام کے لیے اپنے اصحاب کرام پر مشتمل داعیوں اور ہادیوں کی ایک جماعت تشکیل دی اور ان کا سربراہ جناب معاذ بن جبلؓ کو مقرر فرمایا، اور روشنی کے ان سفیروں کو الوداع کہنے کے لیے بہ نفس نفیس نکلے اور جناب معاذؓ کی سواری کے ساتھ ساتھ دیر تک چلتے رہے۔ گویا آپ ﷺ ان کو جی بھر کر دیکھ لینا چاہتے تھے۔ اس پورے عرصے میں جناب معاذؓ اپنی اونٹنی پر سوار رہے۔ آپ ﷺ نے ان کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا "معاذ! شاید اس کے بعد تمہاری ملاقات مجھ سے نہ ہو سکے۔ اب تمہارا گزر میری مسجد اور قبر پر ہوگا"۔

جناب معاذؓ اپنے نبی، اپنے محبوب محمد ﷺ کی جدائی کے صدمے سے رو پڑے اور ان کے ساتھ ہی دوسرے مسلمانوں کی آنکھوں کے پیمانے بھی لبریز ہو کر چھلکنے لگے۔ (۴)

رسول اللہ ﷺ کی پیشن گوئی صحیح ثابت ہوئی اور واقعی جناب معاذ بن جبلؓ کی آنکھیں نبی اکرم ﷺ کے دیدار سے پھر کبھی روشن نہ ہو سکیں۔ کیونکہ ان کی یمن سے واپسی سے پہلے ہی رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہو چکا تھا۔ جب وہ مدینہ واپس آئے اور اس کو اپنے محبوب رسول اللہ ﷺ کے اُنس و محبت سے خالی پایا تو بہت روئے۔

جب خلافت کی زمام کار جناب عمر بن خطابؓ کے ہاتھوں میں آئی تو انہوں نے جناب معاذ بن جبلؓ کو بنی کلاب میں ان کے وظائف تقسیم کرنے اور اغنیاء سے وصول کی ہوئی صدقہ و زکوۃ کی رقمیں فقراء و مساکین میں بانٹنے کے لیے بھیجا۔ وہاں انہوں نے اپنی ذمہ داری نہایت دیانتداری کے ساتھ ادا کی اور گھوڑے کی پیٹھ پر ڈالنے کا ٹاٹ جو گھر سے لے کر نکلے تھے اسی کو اپنے گلے میں لپیٹے ہوئے اپنی اہلیہ کے پاس واپس آ گئے۔ اہلیہ نے پوچھا کہ وہ ہدیے کہاں ہیں جو والی لوگ اپنے گھر والوں کے لیے لاتے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ "میرے ساتھ ایک نہایت ہوشیار نگران تھا جو ہر وقت میرے اوپر نظر رکھتا تھا"۔

آپ رسول اللہ ﷺ اور ابوبکرؓ کے نزدیک قابل اعتماد اور امین تھے۔ پھر عمرؓ آئے تو انہوں نے آپ کے نگرانی کے لیے نگران مقرر کر دیا؟ بیوی نے حیرت سے پوچھا۔ پھر انہوں نے اس بات کو جناب عمرؓ کے بیویوں سے کہہ کر ان کی شکایت کی، جب جناب عمرؓ کو معلوم ہوا تو انہوں نے جناب معاذؓ کو بلا کر پوچھا:-

"کیا میں نے تمہاری نگرانی کے لیے تمہارے ساتھ کوئی نگران بھیجا تھا؟"

"نہیں تو امیر المومنین! لیکن اس سے بہانہ کرنے کے لیے اس کے سوا دوسری کوئی بات مجھے نہیں سوجھی"۔ یہ سن کر جناب عمرؓ ہنس پڑے اور ان کو کچھ دے کر کہا کہ "اس کے ذریعے سے اس کو راضی کر لو"۔

جناب فاروق اعظمؓ کے دور خلافت میں شام کے گورنر جناب معاویہ بن ابی سفیانؓ نے ان کے یہاں پیغام بھیجا کہ "امیر المومنین! شام کی آبادی بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ ان کو ایسے لوگوں کی سخت ضرورت ہے جو ان کو قرآن کی تعلیم دے سکیں اور دین سکھا سکیں! امیر المومنین! آپ ایسے لوگوں کے ذریعے سے ہماری مدد فرمائیں جو یہ خدمت انجام دے سکیں"۔

تو جناب عمرؓ نے ان پانچ اصحاب کو طلب فرمایا جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں جمع قرآن کی خدمت انجام دی تھی، اور وہ تھے جناب معاذ بن جبل، جناب عبادہ بن صامت، جناب ابو ایوب انصاری، جناب ابی بن کعب اور جناب ابو درداء رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ ان سے کہا "آپ کے شامی بھائیوں نے مجھ سے کچھ ایسے اصحاب علم کی خدمات طلب کی ہیں جو انہیں قرآن اور دین کی تعلیم دے سکیں۔ آپ لوگ اپنے میں سے تین آدمیوں کے ذریعے سے میری مدد کریں۔ اگر آپ چاہیں تو اس کے لیے قرعہ اندازی کر لیں ورنہ میں اپنی پسند سے تین آدمیوں کو بھیج دوں گا"۔

اصحاب نے فیصلہ کیا کہ ابو ایوبؓ ضعیف اور ابی بن کعب مریض ہیں، لہذا باقی ہم تین بچتے ہیں۔ ان کا یہ جواب سن کر جناب عمرؓ نے کہا "آپ لوگ سب سے پہلے حمص جائیں۔ اگر اہل حمص کا حال آپ کو پسند آئے تو اپنے میں سے ایک آدمی کو وہاں چھوڑ دیں، ایک آدمی دمشق اور ایک فلسطین چلا جائے"۔ حکم کے مطابق تینوں حضرات پہلے حمص پہنچے اور وہاں جناب عبادہ بن صامتؓ کو چھوڑا۔ جناب ابو درداؓ نے دمشق کی راہ لی اور جناب معاذ بن جبلؓ فلسطین چلے گئے۔

وہاں جناب معاذ بن جبلؓ ایک وبائی بیماری میں مبتلا ہو گئے۔ جب ان کی وفات کا وقت قریب آ گیا تو انہوں نے اپنا رُخ قبلہ کی طرف کر لیا۔ اس وقت ان کے ہونٹوں پر یہ ترانہ مچل رہا تھا "میں بصد شوق موت کو خوش آمدید کہتا ہوں، ایک ملاقاتی طویل غیر حاضری کے بعد آیا ہے، اور ایک محبوب بڑی تمناؤں کے بعد ملا ہے"۔ پھر آسمان کی طرف نظر اٹھاتے ہوئے کہا "میرے معبود! تو خوب جانتا ہے کہ میں نے دنیا اور اس کی زندگی کو اس لیے نہیں چاہا تھا کہ اس میں باغات لگاؤں اور نہریں جاری کروں، بلکہ اگر اس کو چاہا تھا تو صرف ایک غرض سے کہ گرمیوں کی دوپہر میں بھوک پیاس کی شدت برداشت کروں، کٹھن حالات کی سختیاں جھیلوں اور ذکر و تعلیم کی مجالس میں علماء کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کروں۔ اے اللہ! تو کسی نفس مومنہ کی طرح میری جان کو اپنی کفالت میں لے لے"۔

پھر ان کی مقدس روح دعوت الی اللہ اور ہجرت فی سبیل اللہ کی حالت میں، جسد خاکی کو چھوڑ کر اپنے رب کے حضور پہنچ گئی۔ اللہ کی رحمتیں اُن پر نازل ہوں۔

(۱) سیرت ابن ہشام، صفحہ ۲۲۲،۲۲۱/ سیرت النبی ﷺ مولفہ امام ابن کثیر ۱: ۴۳۹، ۴۴۰۔ (۲) حلیۃ الاولیاء بہ حوالہ حکمران صحابہؓ / الشیخ محمود احمد غضنفر، صفحہ ۵۲۹ (۳) جامع ترمذی، ابواب المناقب، حدیث صحیح۔ (۴) مسند احمد

قسط ششم

تحریر و تحقیق: خالد اسحاق راٹھور

حروف نورانی

تفسیر و تاثیر حروف بمعہ پر اثر و مجرب روحانی و عملیاتی بیان کے

شرف شمس + حروف نورانی = فتحنامہ

ماہ اپریل میں جب یہ مضمون آپ کی آنکھوں کے سامنے ہوگا تو اس ماہ ایک خاص وقت شرف شمس بھی ہوگا۔ سو اس مناسبت سے حروف نورانی کے حوالے سے شمس طاقتوں کے حصول کا ایک عمل تحریر کر رہا ہوں تا کہ حروف نورانی اور شرف شمس کی قوتوں کو یکجا کیا جا سکے۔

عمل

اس مقصد کے لیے حروف نورانی کے اور فرد کے ناموں کی بسط حرفی کرنے کے بعد تکسیر بنالیں۔ تکسیر کے حاصلہ اعداد کے مطابق چاروں چالوں سے کاغذ پر نقش بنالیں اور بلحاظ طبع اِن کو استعمال کریں اور فرد نے اپنے پاس (اِن میں سے) کوئی نقش نہیں رکھنا۔ یعنی آتشی کو حرارت والی جگہ پر رکھ دیں یا دفن کر دیں، بادی کو کسی درخت کے ساتھ لٹکا دیں۔ آبی کو پانی میں بہا دیں اور خاکی کو زمین میں دفن کر دیں۔

خاص نقش

حاصلہ اعداد کو چار سے تقسیم کریں اور دیکھیں باقی قسمت کیا ہے۔ اگر:

۱ بچے تو نقش کی چال آتشی ہوگی۔
۲ بچے تو نقش کی چال بادی ہوگی۔
۳ بچے تو نقش کی چال آبی ہوگی۔
۴ بچے تو نقش کی چال خاکی ہوگی۔

حاصلہ چال کا ایک اور نقش کاغذ یا چاندی یا سونے یا تانبے پر تحریر یا کندہ کروالیں۔ اس نقش یا لوح کو آپ اپنے تصرف میں رکھیں۔ انشاءاللہ اس شمسی عمل کی قوتیں آپ کے لیے مسخر ہو جائیں گی۔

ذاتی عمل

وہ جو اس عمل کو اپنی ذات کے لیے تیار کرنا چاہیے اپنا اور والدہ کا مکمل نام شامل کریں اور نقش بنانے کے لیے دائرہ شمسی سے اعداد حاصل کریں جو کہ ایک دوسرے مضمون "اعمال شرف شمس" کے آخر میں دیا گیا ہے۔ شرف شمس کے وقت شمس کی ساعتوں کا استخراج بھی اس مضمون کے آخر میں دیا گیا ہے۔ (دیکھیں صفحہ نمبر 15)

عمومی عمل

ذاتی عمل کیونکہ فرد خاص کے لیے استعمال ہو سکتا ہے اور راہنمائے عملیات کے پڑھنے والے ہر فرد کے لیے اس کو تیار کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ سو اس حوالے سے سطور ذیل میں ایک عمومی عمل دیا جا رہا ہے۔ تا کہ قارئین راہنمائے عملیات کی ایک بڑی تعداد بلا کسی مشکل کے اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ تاہم جو ذاتی عمل تیار کرنا چاہیں، وہ مندرجہ بالا طریق کے مطابق کر سکتے ہیں۔ وہ جو خود تیار نہیں کر سکتے ذاتی یا عمومی عمل کے لیے ادارہ سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ عمومی حل شدہ عمل یوں ہے:

حروف نورانی پر ایک تحقیقی اور پُر مغز مضامین کا سلسلہ جو حروفِ نورانی کے حوالے سے اُن رازوں کے انکشاف لیے ہوئے ہیں جو بس سینے کے راز ہیں۔ حروفِ نورانی کا استعمال اور اِن سے قسم قسم کے اعمال موثرہ تیار کرنے کے طریق کار۔

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ
ا	۱۰۶۲۴۵	۱۰۶۲۴۸	۱۰۶۲۵۲	۱۰۶۲۳۸	ا
ل	۱۰۶۲۵۱	۱۰۶۲۳۹	۱۰۶۲۴۴	۱۰۶۲۴۹	ل
ل	۱۰۶۲۴۰	۱۰۶۲۵۴	۱۰۶۲۴۶	۱۰۶۲۴۳	ل
ہ	۱۰۶۲۴۷	۱۰۶۲۴۲	۱۰۶۲۴۱	۱۰۶۲۵۳	ہ
یا اللہ	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ
ا	۱۰۶۲۴۸	۱۰۶۲۴۵	۱۰۶۲۳۸	۱۰۶۲۵۲	ا
ل	۱۰۶۲۳۹	۱۰۶۲۵۱	۱۰۶۲۴۹	۱۰۶۲۴۴	ل
ل	۱۰۶۲۵۴	۱۰۶۲۴۰	۱۰۶۲۴۳	۱۰۶۲۴۶	ل
ہ	۱۰۶۲۴۲	۱۰۶۲۴۷	۱۰۶۲۵۳	۱۰۶۲۴۱	ہ
یا اللہ	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ
ا	۱۰۶۲۵۲	۱۰۶۲۳۸	۱۰۶۲۴۵	۱۰۶۲۴۸	ا
ل	۱۰۶۲۴۴	۱۰۶۲۴۹	۱۰۶۲۵۱	۱۰۶۲۳۹	ل
ل	۱۰۶۲۴۶	۱۰۶۲۴۳	۱۰۶۲۴۰	۱۰۶۲۵۴	ل
ہ	۱۰۶۲۴۶	۱۰۶۲۵۳	۱۰۶۲۴۷	۱۰۶۲۴۲	ہ
یا اللہ	۲ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ
ا	۱۰۶۲۳۸	۱۰۶۲۵۲	۱۰۶۲۴۸	۱۰۶۲۴۵	ا
ل	۱۰۶۲۴۹	۱۰۶۲۴۴	۱۰۶۲۳۹	۱۰۶۲۵۱	ل
ل	۱۰۶۲۴۳	۱۰۶۲۴۶	۱۰۶۲۵۴	۱۰۶۲۴۰	ل
ہ	۱۰۶۲۵۳	۱۰۶۲۴۱	۱۰۶۲۴۲	۱۰۶۲۴۷	ہ
یا اللہ	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ

عمومی عمل سے فائدہ اٹھانے والے اپنے پاس رکھنے والے نقش ولوح کے لیے بادی چال کے نقش کا انتخاب کریں۔

ہدیہ چاروں عمومی نقوش اور خاص نقش والواح کا			
چاندی	تانبا	کاغذ	
9100	7300	6400	ذاتی (نام کے حساب سے)
5500	3700	2800	عمومی
4600	2800	1900	رعایتی ہدیہ صرف مستحق افراد کے لیے

☆☆☆☆☆

اپریل 2010 کے موثر عملیات نظرات کواکب

ناظر راٹھور

راہنمائے عملیات میں دیا کوئی بھی نقش و عمل تیار کرنے سے قبل ان ہدایات کو بغور پڑھ لیں۔

غلط طرز عمل: راہنمائے عملیات میں درج تمام اعمال استفادہ قارئین کے لیے شائع کیے جاتے ہیں، ان کا غلط استعمال کرنے والا نتائج کا خود ذمہ دار ہوگا۔

اوقات: ان صفحات میں نظرات کے جو اوقات درج ہیں ان میں کسی شہر کے لیے کچھ جمع تفریق کرنے کی ضرورت نہیں۔ ان اوقات کے مطابق کام کریں۔ ہاں ساعت کے اوقات ہر شہر کیلیے فرق ہوں گے۔ سو اس کا لحاظ رکھیں۔

رجال الغیب: عملیات میں خیال کیا جاتا ہے کہ رجال الغیب حرکت کرتے ہیں اور اس وجہ سے ان کی سمت تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ سو جب عمل کرنے بیٹھیں تو ان کی طرف منہ کر کے سلام کریں (اسلام علیکم یا رجال الغیب) اور پھر ان کی طرف پشت کر کے عمل تحریر کریں۔ ذیل میں تحریر ہے کن تاریخوں میں یہ کس سمت ہوتے ہیں۔ مشرق-۷-۱۴-۲۲-۱۹ شمال مشرق-۶-۲۱-۲۸ شمال-۸-۱۵-۲۳-۳۰ شمال مغرب-۵-۱۳-۲۰ مغرب-۴-۱۲-۱۹-۲۷ جنوب مغرب-۲-۱۰-۱۷-۲۵ جنوب مشرق-۱-۹-۱۶-۲۴۔ تاہم یہ کوئی حتمی حکم نہیں۔ آپ کعبہ کی سمت بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ میرے ذاتی خیال میں یہ زیادہ معتبر، موثر اور ایمان کے نزدیک ہے۔ مسلمانوں کا اصل روحانی قبلہ کعبۃ اللہ ہے۔

حصار: عمومی اعمال کے دوران حصار کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تین دفعہ درود شریف پڑھیں اور پھر تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر اچھی طرح پھونک لیں اور اپنے اردگرد جتنے حصے میں دوران عمل آپ نے حرکت کرنی ہے، دائرہ بنالیں۔ یہ دائرہ سادہ انگلی پھیرنے یا لوہے کی نوک دار شے سے بھی بنا سکتے ہیں۔

صلوۃ حاجت: عمل شروع کرنے سے قبل اور بعد میں دو رکعت صلوۃ حاجت ادا کریں اور حصول مقصد کے لیے صدق دل سے دعا کریں۔

صدقہ: نقش لکھنے کے بعد صدقہ ضرور دیں۔ ہر عمل کا صدقہ الگ دیں، ورنہ رجعت کا امکان رہتا ہے۔ صدقہ کا بندوبست نقش لکھنے سے قبل کریں۔ ایک دفعہ رجعت ہو جائے تو علاج مشکل ہوتا ہے اور کافی تکلیف اور پریشانی اٹھانا پڑتی ہے۔ گنجائش کے مطابق مرغ وغیرہ یا چاول یا اناج بطور صدقہ دے دیں۔

سیاہی: سعد کاموں کے لیے نقش زعفران سے تحریر کریں اور قلم کسی میٹھے پھل دار پودے کی شاخ کا بنالیں۔ نحس کاموں کے لیے نقش کالی سیاہی سے تحریر کریں اور قلم لوہے کی نب والا لیں۔

بخور: سعد مقاصد کے لیے زعفران اور برادہ صندل کا بخور جلالیں۔ نحس مقاصد کے لیے رال اور کالی مرچ کا بخور جلائیں۔

لباس: نقش لکھتے وقت کپڑے اور جو بھی دیگر لباس ہو، پاک صاف ہوں، لازم دھیان رکھیں۔

چال: نقوش کے ہمراہ چال بھی درج ہے۔ سو ہر نقش بمطابق چال تحریر کریں۔ وہ تمام نقوش جو چال کے مطابق نہیں ہوتے ان کے موثر ہونے میں شبہ ہے۔ بلا چال نقش غلط اور اُصول عملیات کے خلاف ہے۔ نقش ہمیشہ چال کے مطابق لکھنا چاہیے۔

اثر نظر: نظر بنانے والا کوکب رجعت یا کمزور حالت میں ہو تو نظر کا اثر قوی نہیں ہوتا۔ اس حوالے سے نظرات کے موثر ہونے یا نہ ہونے والا مضمون پڑھ لیں، کافی راہنمائی ملے گی۔

اجازت: راہنمائے عملیات کے تمام قارئین کو اپنی ذات کے لیے یہ عمل تیار کرنے کی مکمل اجازت ہے۔ تاہم یاد رکھیں، بے مقصد، تجرباتی، دوسرے افراد کے لیے اور بامقدار کثیر نقوش تیار کرنے سے رجعت ہو سکتی ہے۔

مزید معلومات اور حصول علم کے لیے ایڈیٹر راہنمائے عملیات کی عملیات کے موضوع پر شائع شدہ کتب جن کی تفصیل اس میگزین کے آخر میں دی گئی ہے کا مطالعہ کریں۔ خاص طور پر "اُصول وقواعد عملیات" ایک راہنما کتاب ہے۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

دشمن کو بیمار کرنا / راستے سے ہٹانا

عطارد تربیع مریخ

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	04-04-2010	05-04-2010	06-04-2010
وقت	11-52	09-17	08-35

یہ عمل دشمن کو بیمار کرنے اور راستے سے ہٹانے کے لیے تحریر کیا گیا ہے۔ دیئے گئے نقوش کو شروع میں دی گئی ہدایات اور بیان کیے گئے اوقات میں تیار کریں، تاکہ عمل زیادہ کارآمد رہے۔

دیئے گئے آتشی نقش کو دشمن کے کپڑے کے ساتھ لپیٹ کر کوئلوں پر جلا دیں اور راکھ کو قبرستان میں دفنا دیں۔ جلد ہی دشمن بیماری کا شکار ہو جائے گا اور اُس میں اتنی ہمت اور سمجھ نہ ہوگی کہ وہ آپ کو نقصان پہنچانے یا آپ کی راہ میں رکاوٹیں حائل کرنے کا سوچے۔ مگر یاد رہے کسی کے برے کے لیے یا ناجائز مقاصد کے لیے یہ عمل استعمال نہ کریں۔ اللہ سب کا حامی وناصر ہو۔

آتشی چال

١	١٤	١١	٨
١٢	٧	٢	١٣
٦	٩	١٦	٣
١٥	٤	٥	١٠

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

٨٣٣	٨٤٧	٨٤٣	٨٤٠
٨٤٣	٨٣٩	٨٣٣	٨٤٦
٨٣٨	٨٤١	٨٤٩	٨٣٥
٨٤٨	٨٣٦	٨٣٧	٨٤٢

یااللہ یااللہ

١٦	٣	٦	٩	٦٩٦	٦٨٢	٦٨٥	٦٨٩
٥	١٠	١٥	٤	٦٨٤	٦٩٠	٦٩٥	٦٨٣

یااللہ یااللہ

بادی چال

١٤	١	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢
٩	٦	٣	١٦
٤	١٥	١٠	٥

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

٦٩٤	٦٨٠	٦٨٧	٦٩١
٦٨٦	٦٩٢	٦٩٣	٦٨١
٦٨٩	٦٨٥	٦٨٢	٦٩٦
٦٨٣	٦٩٥	٦٩٠	٦٨٤

یااللہ یااللہ

صاحب حیثیت بیوی کا حصول

زہرہ تسدیس مشتری

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	17-04-2010	18-04-2010	19-04-2010
وقت	01-52	01-44	01-35

اگر آپ کسی اعلیٰ خاندان اور صاحب حیثیت لڑکی سے شادی کرنا چاہتے ہیں اور ابھی تک کامیاب نہیں ہو پا رہے تو یہ عمل آپ کے لیے بہت مناسب ہے۔ اس خوش آئند عمل کے ذریعہ آپ انشاء اللہ اپنی مرضی کے مطابق ہم سفر پائیں گے۔

دیئے گئے آبی نقش کو کنوئیں کے پانی میں ڈال کر رکھ دیں اور چالیس دن تک پئیں۔ بادی نقش کو کسی درخت کے ساتھ باندھ دیں جو کہ سرسبز علاقہ ہو۔ مزید راہنمائی کے لیے آپ راٹھور پبلشرز کی کتاب ''اُصول و قواعدِ عملیات'' دیکھ سکتے ہیں۔

آبی چال

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

٦٩١	٦٨٧	٦٨٠	٦٩٤
٦٨١	٦٩٣	٦٩٢	٦٨٦

ترقی کی راہ میں رکاوٹیں

زحل مقابلہ یورانس

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	17-04-2010	27-04-2010	08-05-2010
وقت	23:36	04:30	04:33

یہ ایک ایسی نحس نظر ہے کہ جس میں تیار کیے گئے عمل کے ذریعے آپ اچھے سے اچھے طاقت ور انسان کو مات دے سکتے ہیں۔ اس عمل کے استعمال سے آپ دشمن کو بربادی کے موڑ پر کھڑا کر سکتے ہیں اور اُس کے پاس ترقی کی کوئی راہیں باقی نہ بچیں گی۔

آٹھ آتشی نقش تیار کریں اور انہیں آٹھ روز بلا ناغہ کسی گنجان ویران جگہ پر لے جا کر جلائیں، اور راکھ دشمن کی چوکھٹ کے پاس بکھیر دیں۔ دیئے گئے خاکی نقش کو کسی پرانی قبر میں لے جا کر دفنا دیں بہت جلد آپ اپنے مخالف کی قسمت بدلتے ہوئے دیکھیں گے۔ گھر کے اندر یہ عمل کسی بھی صورت نہ کریں، ورنہ ذاتی نقصان ہو جائے گا۔

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۶۶۰	۶۶۳	۶۶۷	۶۵۳
۶۶۶	۶۵۴	۶۵۹	۶۶۴
۶۵۵	۶۶۹	۶۶۱	۶۵۸
۶۶۲	۶۶۷	۶۵۶	۶۶۸

یااللہ یااللہ

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۶۵۳	۶۶۷	۶۶۳	۶۶۰
۶۶۴	۶۵۹	۶۵۴	۶۶۶
۶۵۸	۶۶۱	۶۶۹	۶۵۵
۶۶۸	۶۵۶	۶۵۷	۶۶۲

یااللہ یااللہ

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۳۶۲	۳۵۹	۳۵۲	۳۶۶
۳۵۳	۳۶۵	۳۶۳	۳۵۸
۳۶۸	۳۵۴	۳۵۷	۳۶۰
۳۵۶	۳۶۱	۳۶۷	۳۵۵

یااللہ یااللہ

خواہشات کا حصول و کامیابی

زہرہ تثلیث زحل

اختتام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
25-04-2010	24-04-2010	23-04-2010	تاریخ
07:35	12:44	17:55	وقت

خواہشات کی تکمیل اور کامیاب زندگی کا حصول ہر ایک کا خواب ہوتا ہے۔ کچھ لوگ مسلسل محنت کے باوجود وہ کامیابی حاصل نہیں کر پاتے جس کے وہ حق دار ہوتے ہیں، کیونکہ کہیں نہ کہیں قسمت اُن کا ساتھ نہیں دے رہی ہوتی۔ مشکلات کے حل کے لیے خاص طور پر راہنمائے عملیات کے قارئین کے لیے عمل فراہم کیا گیا ہے۔

اس عمل کے استعمال سے نہ صرف گھریلو ماحول بہتر رہے گا، بلکہ آپ کی بہت سی مشکلات دور ہونے لگیں گی جو کہ ترقی میں رکاوٹ پیدا کر رہی ہیں۔

تین آبی نقش کو بتائے گئے بخورات کے مطابق تیار کریں اور ایک ایک دن کے وقفے سے دریا یا ندی میں بہا دیں۔ بادی نقش کو تیار کر کے بازو کے ساتھ باندھ لیں۔ انشاءاللہ جلد ہی ساری مشکلات دور ہو جائیں گی۔

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۳۶۶	۳۵۲	۳۵۹	۳۶۲
۳۵۸	۳۶۳	۳۶۵	۳۵۳
۳۶۰	۳۵۷	۳۵۴	۳۶۸
۳۵۵	۳۶۷	۳۶۱	۳۵۶

یااللہ یااللہ

لیڈر شپ کا حصول

شمس تثلیث پلوٹو

اختتام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
26-04-2010	25-04-2010	24-04-2010	تاریخ
21:06	20:41	20:15	وقت

لیڈر شپ یا حکمرانی ایک ایسا مزا ہے جو ایک دفعہ لگ جائے تو پھر کسی صورت دور نہیں ہوتا۔ دوسروں کو انگلیوں پر نچانے کا فن ہر ایک کے پاس نہیں ہوتا اور نہ ہر ایک کی قسمت میں۔ اُسی قسمت کو بدلنے کے لیے ہم یہ نقش تحریر کر رہے ہیں، تاکہ آپ کا دوسروں پر حکمرانی کا خواب اور لیڈر شپ کا حصول ممکن بنا سکیں۔

بادی نقش کو اپنے آفس یا کام کرنے کی جگہ پر رکھیں۔ آبی نقش کو مخصوص بخورات کو استعمال کرتے ہوئے تیاری کے بعد کسی کنواں میں ڈال دیں، انشاءاللہ جلد حصول مقصد ہوگا۔

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۳۵۲	۳۴۹	۳۴۲	۳۵۶
۳۴۳	۳۵۵	۳۵۳	۳۴۸
۳۵۸	۳۴۴	۳۴۷	۳۵۰
۳۴۶	۳۵۱	۳۵۷	۳۴۵

یااللہ یااللہ

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۳۵۶	۳۴۲	۳۴۹	۳۵۲
۳۴۸	۳۵۳	۳۵۵	۳۴۳
۳۵۰	۳۴۷	۳۴۴	۳۵۸
۳۴۵	۳۵۷	۳۵۱	۳۴۶

یااللہ یااللہ

☆☆☆☆☆

69

اعمال شرف شمس

خالد اسحاق راٹھور



شرف شمس کے حوالے سے مجرب عملیات------طاقت... دولت... شہرت... بزنس... اولاد نرینہ

ایک زوداثر اور یقینی عمل

علم نجوم میں سورج یعنی شمس تخلیق' اقتدار' حکومت' بادشاہت' عزت' وقار' طاقت' شہرت' قوت' جاہ وجلال اور لیڈرشپ سے منسوب ہے- ہر سال جب یہ آسمان پر حرکت کرتے ہوئے برج حمل کے 19 ویں درجے پر پہنچتا ہے تو طاقت ور اور سعد ترین حالت میں ہوتا ہے- عملیات کے میدان میں یہ وقت بہت اہمیت کا حامل ہے- اس سعد اور طاقت ور وقت کے دوران معاشرے میں عزت و وقار حاصل کرنے' بلند مرتبہ' عظمت' شہرت' کامیابی' ترقی' کاروبار' الیکشن میں کامیابی' اعلیٰ عہدہ وحکومت' دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے خصوصی نقش یا لوح تیار کی جاتی ہے- ذیل میں تحریر کردہ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے آپ بھی اس سعد وقت میں اپنی کامیابی کے لیے نقش ولوح تیار کر سکتے ہیں یا اس مقصد کے لئے ادارے سے رجوع کر سکتے ہیں-

اس سعد اور طاقت ور وقت کے دوران معاشرے میں عزت و وقار حاصل کرنے' بلند مرتبہ' عظمت' شہرت' کامیابی' ترقی' کاروبار' الیکشن میں کامیابی' اعلیٰ عہدہ و حکومت' دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے خصوصی نقش یا لوح تیار کی جاتی ہے-

<u>طریقہ عمل</u>

مندرجہ بالا مقاصد کے حوالے سے خصوصی اسماء الٰہی کے اعداد شمسی جو کہ 3542 بنتے ہیں- ان میں سائل کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کر کے جمع کریں- کل اعداد میں سے تیس عدد تفریق کر دیں اور باقی کو چار سے تقسیم کریں- جو حاصل قسمت ہو اس کو چال کے مطابق خانہ اول میں تحریر کریں اور اسی کے مطابق تمام نقش مکمل کریں- چار سے تقسیم کرنے سے کچھ بچ جائے تو اس طرح عمل کریں- باقی قسمت ایک ہو تو خانہ تیرہ میں دو ہو تو خانہ نو میں' تین ہو تو خانہ پانچ میں' ایک عدد کا اضافہ کر دیں-

نقش کی چال یوں ہوگی-

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۲
۱۰	۵	۴	۱۵

ضروری ہدایات:

1- نقش کے ماتھے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تحریر کریں-
2- چاروں کونوں میں یا اللہ تحریر کریں-
3- چاروں اضلاع کے گرد چاروں مقرب فرشتوں جبرائیل' عزرائیل' میکائیل اور اسرافیل کے نام لکھیں-
4- اضلاع کے ساتھ اطراف میں اللہ تعالیٰ کے درج ذیل نام تحریر کریں-

یا اللہ یا رافع' یا اللہ یا عزیز' یا اللہ یا فتاح' یا اللہ

5- نقش کے چاروں اضلاع بسم اللہ سے مکمل کریں-
6- نقش کے اردگرد موکل استخراج کر کے لکھیں-
7- نقش کو بہ مرتبہ چال مکمل کریں-

نقش شرف شمس کی مناسبت سے ساعت شمس میں تحریر کریں- میرا مشورہ ہے کہ اس کو سونے پر کندہ کروالیں تو زیادہ بہتر ہے- تاہم

اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر چاندی پر یا بحالت مجبوری کاغذ پر بھی تحریر کر سکتے ہیں۔ قوی اثرات بالترتیب سونے، چاندی اور کاغذ سے حاصل ہوں گے۔ آپ اس کو بصورت لاکٹ، انگوٹھی، ہار یا جیب میں رکھ کر استعمال کر سکتے ہیں۔ قبل استعمال شمس کی مناسبت سے صدقہ دیں۔

ساعت عمل:

شرف شمس کے حوالے سے جو بھی عمل تیار کریں کوشش کریں کہ ساعت شمس میں اور دن کے اوقات میں ہو۔ شرف شمس کا عمل رات کی بجائے دن کے وقت زیادہ موثر و قوی ہوتا ہے۔ مختلف شہروں کے لیے ساعتوں کا بیان مضمون کے آخر میں دیا گیا ہے۔

وقت شرف:

اس سال شمس کو شرف 8 اپریل صبح 41-03 تا 9 اپریل صبح 05-04 تک ہوگا۔ اس وقت درجہ شرف کی ابتداء ہوگی۔ یعنی ان اوقات کے درمیان آپ ساعت شمس میں یہ نقش یا لوح تیار کر سکتے ہیں۔

بخور: نقش لکھتے یا لوح کندہ کرتے ہوئے صندل و زعفران کا بطور بخور استعمال کریں۔

سیاہی: کاغذ پر نقش تحریر کریں تو زعفران خالص اور آب زم زم ملا کر سیاہی تیار کریں۔

قلم: کسی پھل دار درخت کی شاخ کو بطور قلم استعمال کریں۔

موکل: جس قدر کل اعداد ہوں ان کے حروف استخراج کریں۔ ان حروف کے موکل نقش کے چاروں طرف تحریر کر دیں۔

طریقہ استعمال: دو نقش مندرجہ بالا چال سے تحریر کرنے کے بعد ایک نقش ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں اور دوسرا نقش اپنے دفتر یا فیکٹری وغیرہ میں اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔

صدقہ: نقش کا استعمال شروع کرنے سے قبل جانور مثل مرغ، بکری وغیرہ بقدر گنجائش بر رنگ سنہرا بطور صدقہ دیں۔

ذکر: جس قدر کل اعداد حاصل ہو اس قدر ان اسماء الٰہی کا ذکر روزانہ طلوع آفتاب کے وقت کریں۔ کل اعداد کا مفرد عدد حاصل کر کے اتنے ہزار مرتبہ روزانہ ذکر کرنا ہے۔

حاکم اعلیٰ یا حکام میں مقبولیت

اس مقصد کے لئے درج ذیل مثلث کو طالع اسد میں شرف شمس کے وقت کندہ کروائیں۔ سائل مرد ہو تو چاندی کی اور عورت ہو تو سونے کی انگوٹھی پر تحریر کرنا چاہئے۔ اعلیٰ حکام بادشاہ وقت کے پاس مقبولیت حاصل ہو اور ان کے پاس رکے ہوئے کام مکمل ہوں۔

ا	ا	ا
ا	ا	ا
ا	ا	ا

اولاد نرینہ

عموماً عاملین شرف شمس کے وقت تسخیر، حکومت، بادشاہت، امارت، عہدے اور مرتبے وغیرہ کے اعمال تیار کرتے ہیں۔ تاہم میں ان میں سے کوئی عمل یہاں تحریر نہیں کر رہا بلکہ ایک ایسا عمل تحریر کر رہا ہوں جس کا ذکر بھی پہلے آپ کی ساعت سے نہ گزرا ہوگا۔

وہ جوڑے جو اولاد نرینہ سے محروم ہیں وہ اس وقت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ شمس کے تحت اس سعد وقت میں اگر اسم الٰہی "اول"، جو کہ حرف "ا" سے شروع ہوتا ہے کو بھی شامل کر لیا جائے تو اس کے اثرات دو چند ہو جاتے ہیں۔

قاعدہ:۔

اولاد نرینہ کے لئے نقش تیار کرنے کا طریقہ کچھ یوں ہے۔

۱۔ نام سائل بمعہ نام والدہ سائل (زوجین) کے لیں۔
۲۔ ان میں اسم الٰہی "اول" کا اضافہ کریں۔
۳۔ تمام الفاظ کی بسط حرفی کریں مگر تکرار والے حروف کو کاٹیں مت۔
۴۔ اس سطر کی تکسیر حاصل کریں۔
۵۔ اس تکسیر میں جس قدر حروف نورانی حاصل ہوں ان کے اعداد کے مطابق نقش تحریر کر کے طالب و سائل کو دیں۔
۶۔ طالب کی مالی حیثیت کے مطابق سونے یا چاندی کی لوح پر کندہ کریں۔ یوں اس کو کاغذ پر بھی تحریر کر سکتے ہیں۔
۷۔ تکسیر سے موکل اور اعوان استخراج کر کے نقش کے چہار اطراف

میں تحریر کریں۔

۸۔ نقش کے اضلاع بسم اللہ سے بنائیں اور چاروں کونوں میں چاروں مقرب ترین فرشتوں کے نام تحریر کردیں۔

مثال:- مندرجہ بالا قواعد کی وضاحت کے لئے حقیقی مثال نہیں لی جاسکتی کیونکہ وہ بہت طویل ہوجائے گی۔مختصراً سائل اور اسم الٰہی ے کر تکسیر کرتے ہیں۔

نام سائل۔احمد اسم الٰہی:۔اول

ا ح م د ا و ل
ل ا و ح ا م د
د ل م ا ا و ح
ح د و ل ا م ا
ا ح م د ا و ل
ل ا و ح ا م د
د ل م ا ا و ح
ح د و ل ا م ا
ا ح م د ا و ل

اب تمام حروف نورانی کا استخراج کریں اور ان کی عددی قیمت لیں۔ہماری مثال میں ان کی کل عددی قیمت ۲۰۷ بنتی ہے۔اس کے مطابق نقش ۱۰۲الف پُر کریں۔خیال رہے یہ چال ہے مسدس کی جو کہ منسوب شرف آفتاب سے ہے۔عموماً تجربہ کار اور صاحب علم عاملین کو اس نقش کے لکھنے کے بارے میں مزید وضاحت کی ضرورت نہیں ہوتی۔تاہم یاددہانی کے لئے تحریر کیے دیتا ہوں کہ جس قدر اعداد حاصل ہوں۔ان میں سے ۱۰۵ اعدد قانون کے تفریق کرکے باقی کو ۶ سے تقسیم کردیں۔جو حاصل آئے اس کو چال کے خانہ اول میں رکھ کر نقش مکمل کرلیں۔اگر تقسیم سے کچھ بچ جائے تو بمطابق کسر مختلف خانوں میں سے متعلقہ خانے میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔

چال نقش

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

خارج قسمت ۱ ہو تو خانہ ۳۱ میں' دو ہو تو خانہ ۲۵ میں' تین ہو تو خانہ ۱۹ میں' چار ہو تو خانہ ۱۳ میں اور اگر پانچ ہو تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کردیں۔

اگر آپ کا ارادہ یہ نقش تحریر کرنے کا ہو تو قبل از وقت اس کی تیاری کرلیں اور عین وقت پر اس کو سونے' چاندی یا کاغذ پر منتقل کرلیں۔اللہ مدد کرنے والا ہے۔

خصوصی نوٹ:

جو خود یہ اعمال تیار نہ کرسکیں وہ خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر، راہنمائے عملیات سے تیار کرواسکتے ہیں۔عین وقت سے قبل رابطہ کریں۔تاکہ سکون سے کام کیا جاسکے۔بعض اوقات عین موقع پر کام کی زیادتی کی وجہ سے مزید کام کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

دائرہ شمسی

ح 6	ج 5	ث 4	ت 3	ب 2	ا 1
س 30	ز 20	ر 10	ذ 9	د 8	خ 7
ع 90	ظ 80	ط 70	ض 60	ص 50	ش 40
م 600	ل 500	ک 400	ق 300	ف 200	غ 100
	ی 1000	ھ 900	و 800	ن 700	

☆☆☆☆☆

جدول ساعات بحوالہ شرف شمس

ملتان				راولپنڈی				کوئٹہ				پشاور				کراچی				لاہور			
9:07	تا	8:03		8:58	تا	7:54		9:24	تا	8:20		9:04	تا	8:00		9:25	تا	8:22		8:54	تا	7:50	1
16:31	تا	15:27		16:25	تا	15:21		16:48	تا	15:44		16:32	تا	15:28		16:46	تا	15:43		16:19	تا	15:16	2
23:20	تا	22:24		23:13	تا	22:17		23:37	تا	22:40		23:19	تا	22:23		23:36	تا	22:39		23:08	تا	22:12	3

نوٹ: شرف شمس کے حوالے سے 8 اپریل کو صرف تین ساعتیں نقوش و اعمال تیار کرنے کے لیے ملیں گی۔9 اپریل کو اس حوالے سے کوئی ساعت نہیں ملے گی۔شرف شمس کی لوح ادارے سے بھی طلب کی جاسکتی ہے۔

76

مصالحہ جات اور ان کے طبی خواص

ارم فرحان

ہم لوگ روزمرہ مصالحہ جات کی خاصیت جانے بغیر انہیں اپنے کھانوں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ آیئے آج ہم آپ کو ان مصالحوں کی افادیت سے آگاہ کرتے ہیں۔

دھنیا

سالن میں خاص طور پر خوشبودار ذائقے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ سلاد میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس سے مختلف اقسام کی چٹنیاں تیار کی جاتی ہیں۔ پکوڑوں، سموسوں، کچوریوں اور رول کے مصالحے میں شامل کر کے فلنگ کی جاتی ہے۔ سبز دھنیہ کو دودھ میں جوش دے کر پینے سے بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دور ہو جاتی ہے۔ ریاح خارج کرتا ہے۔ اسے جوش دیکر اس پانی سے کلیاں کرنے سے منہ میں چھالوں اور دیگر تکلیف میں فائدہ ہوتا ہے۔

> "مصالحے کھانے کی شان" مگر استعمال احتیاط سے کریں۔ کمی یا زیادتی نقصان دہ ہے۔ ذائقے اور صحت دونوں کا خیال کریں۔

پودینہ

پودینے کی پتیوں کو دھو کر کاٹ کر تیار کھانوں میں ڈالیں۔ خشک سفوف کو دالوں میں ڈالیں چاٹ پر چھڑکیں۔ سموسوں، پکوڑوں، رول اور کچوریوں کی فلنگ میں استعمال کریں۔ شربت میں ڈالیں اس کی خوشبو ہر کھانے پینے کی چیز کا مزا دوبالا کرے گی۔ پودینے کی پتیاں کھانا ہضم کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ بھوک کھولتی ہیں پیاس کی شدت کم کرتی ہیں اور دست قے اور الٹیوں میں فائدہ کرتی ہیں۔ قبض توڑتی ہیں رنگ صاف کرتی ہیں، جلد کو فائدہ پہنچاتی ہیں۔ پودینے، املی، لیموں وغیرہ کی چٹنی معدے کے افعال کو درست کرتی ہے۔ آنکھوں اور چہرہ پر لگانے سے ٹھنڈک پڑتی ہے۔ اس کا لیپ چہرے کے دانوں کے لیے بھی مفید ہے۔

ہری مرچ اور ادرک

ادرک تمام کھانوں کی جان ہے یہ بادی کا خاتمہ کرتی ہے اور کھانوں کو ہضم ہونے میں مدد دیتی ہے۔ کم مرچوں کا سالن کھانے والے ہری مرچ کو سالن میں، کھانوں میں دہی بڑے، چھولوں میں استعمال کریں۔ اس کے علاوہ لہسن، ادارک، ٹماٹر، پودینہ اور دھنیا کے ساتھ اس کی چٹنی بنائیں۔ ہرے مصالحے کے سالن میں ڈالیں اور سموسوں پکوڑوں، رول وغیرہ کی اس سے فلنگ کریں۔ سبز مرچ معدے کو نقصان نہیں پہنچاتی اور نہ ہی تیزابیت پیدا کرتی ہے، جبکہ ادرک مختلف بیماریوں سے بچنے میں بھی مدد دیتی ہے۔

چھوٹی الائچی

دل جگر، معدے کے لیے مفید ہے۔ متلی، قے، ابکائی کو روکتی ہے۔ نمکین میٹھے پکوانوں میں استعمال ہوتی ہے۔ خوشبو کے لیے خاص طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

بڑی الائچی

نظام ہاضمہ درست کرتی ہے۔ سانس کی بیماریوں میں فائدہ کرتی ہے۔ معدے کو قوت دیتی ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے۔ پیٹ کے درد میں نجات دیتی ہے۔ کھانوں میں خوشبو اور لذت پیدا کرتی ہے۔

سفید زیرہ

خاص طور پر بگھار کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ کھانا ہضم کرتا ہے۔ معدے، جگر اور آنتوں کے افعال کو درست کرتا ہے۔ دودھ پلانے والی ماؤں کے دودھ میں اضافہ کرتا ہے۔ پیشاب آور ہے۔ بلغم کو کم کرتا ہے۔ نوجوان لڑکیوں اور خواتین میں حیض کی بے قاعدگی کو دور کرتا ہے۔

کالی مرچ

کھانوں میں استعمال ہوتی ہے۔ تیار کھانوں میں اس کا سفوف اوپر سے لذت اور ذائقہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ پھلوں کی چاٹ اور سلاد میں بھی اس کا سفوف نمک کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ جسم اور جلد دونوں کے لیے فائدے مند ہے۔ اعصابی نظام کو قوت دیتی ہے۔ حافظہ تیز کرتی ہے۔ کالی مرچ کے بہتر فوائد کے لیے اسے پیس کر استعمال کریں۔ یہ جسم سے بادی اور ورم کا خاتمہ کرتی ہے۔ انڈوں کے آملیٹ میں نمک اور سیاہ مرچ کا پاؤڈر خاص طور پر ڈالا جاتا ہے۔

لونگ

اس میں وٹامن B، پروٹین، چکنائی، آئرن، سوڈیم اور پوٹاشیم شامل ہوتی ہیں جو دانتوں کے جملہ امراض میں مفید ہوتی ہے۔ نمکین اور میٹھے کھانوں میں خوشبو، لذت اور ذائقہ کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ سانسوں کی بدبو دور کرتی ہے ہچکی بند کرتی ہے۔ معدے کی تمام تکالیف کو دور کرتی ہے۔

کلونجی

ان کالے دانوں میں موت کے سوا ہر مرض کا علاج پوشیدہ ہے۔ بے شمار دواؤں میں حکیم اس کا استعمال کرتے ہیں۔ کھانوں میں ذائقہ اور بھگار کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ خاص طور پر اچار میں ڈالی جاتی ہے۔ معدے کو مضبوط بناتی ہے۔ شوگر اور برص کے مریضوں کو فائدہ دیتی ہے۔

میتھی

اس میں حیاتین، پروٹین، کیلشیم اور فاسفورس وغیرہ ہوتی ہے۔ کھانوں میں خوشبو اور بگھارنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ خاص طور پر اچار میں استعمال کی جاتی ہے، جبکہ کڑی اور دالوں کے بگھارنے کے لیے بھی استعمال کی جاتی ہے۔ ذیابیطس میں فائدہ کرتی ہے۔ جسم سے فاسد مادوں کو خارج کرتی ہے، نظام ہضم کو درست کرتی ہے۔ ڈائریا میں مفید ہے۔ گٹھیا، کھانسی، بواسیر اور پیٹ کے امراض میں مفید ہے۔ اس کا باقاعدہ استعمال جسم کو صحت مند رکھنے میں کافی مددگار ثابت ہوتا ہے۔

لہسن

کھانوں میں مصالحے میں شامل کیا جاتا ہے۔ بگار میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ کئی بیماریوں میں ثابت کھایا اور چوسا جاتا ہے۔ لہسن کو اعتدال میں کھائیں۔ زیادہ کھانا مضر ہے۔ بادی کو دور کرتا ہے۔ بچوں میں کھانسی میں شہد کے ساتھ فائدہ کرتا ہے۔ طبیعت کو خوش کرتا ہے۔ ہاضمے اور عقل کو بڑھاتا ہے، لقوہ اور پتے کی پتھری میں مفید ہے۔

نمک اور سرکہ

نمک کے بغیر نمکین کھانا مشکل ہوتا ہے۔ نمک سے کھانے میں ذائقہ آتا ہے۔ تاہم زیادہ نمک کھانے سے بلڈ پریشر ہو سکتا ہے۔ لہذا نمک کا استعمال کم کریں اور اس کی جگہ سرکہ کھائیں۔ یہ نمک سے زیادہ مفید ہے۔ جسم سے خراب مادوں کو نکالتا ہے۔ دانت کا درد دور کرتا ہے۔ اعصابی نظام کو درست کرتا ہے۔

رائی دانہ

کھانے میں پھیکے پن کو ختم کرتی ہے۔ کھٹے، بینگن، کھٹی پالک کے علاوہ اچار میں استعمال ہوتی ہے اور جسم کی فاضل رطوبتوں کو خارج کرتی ہے۔

کالا زیرہ

گرم مصالحے میں شامل ہے۔ قورمہ بریانی میں خاص طور پر استعمال ہوتا ہے۔ جگر آنتوں اور معدے کو قوت دیتا ہے۔ موٹاپا کم کرتا ہے۔ بلغم دور کرتا ہے۔ پھیپھڑوں کے مرض میں فائدہ مند ہے۔

زعفران

کھانوں میں خوشبو اور ذائقہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ زخموں میں مفید ہے۔ حاملہ خواتین اگر اسے دودھ میں ڈال کر پئیں تو بچے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ دل و دماغ کے لیے بھی مفید ہے۔

جائفل

پیٹ پھولنے اور دست کی شکایت میں مفید ہے۔ سردی لگنے میں فائدہ کرتا ہے۔ پیٹ کی بیماریاں دور کرتا ہے۔ قورمے اور بریانی کے مصالحے میں استعمال ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

76

اس کا عملیاتی حل کیا ہے؟

بدنظری

از: خالد اسحاق راٹھور

بدنظر، بدنظری، نظر لگنا، نظروں میں کھا جانا اور ایسے کئی الفاظ اُن تکلیفوں، پریشانیوں، مسائل، مصائب، بدقسمتی، چوٹ، حادثے اور مختلف قسم کے نقصان کے لیے استعمال ہوتے ہیں جو ایک فرد کے بارے دوسرے فرد کی منفی سوچ کے باعث واقعہ ہوتے ہیں۔

اسلامی حوالہ جات

نظر لگنے کے بارے میں مختلف نظریات مروج ہیں، تاہم معلومات عامہ کے لیے اِن میں سے زیادہ اہم کو ہی یہاں زیر بحث لایا جا رہا ہے۔

ایک نظریہ یہ ہے کہ بعض لوگوں کی نظر یعنی دیکھنے کا طریق اور نیت ایسی بُری ہوتی کہ اس کے اثرات کے تحت مقابل بدقسمتی یا کسی بھی قسم کی پریشانی و مشکل کا شکار ہو جاتا ہے۔

دوسرا نظریہ یہ ہے کہ ایسے لوگ جن کی بدنظری کی وجہ سے دوسروں کا نقصان ہوتا ہے یہ خود کسی نحوست، سحر یا بدبختی سے متاثر ہو رہے ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ جس کے بارے میں منفی انداز میں سوچتے ہیں وہ بھی اِسی نحوست اور بدقسمتی کا شکار ہو جاتا ہے۔

تیسرا نظریہ اس حوالے سے یہ ہے کہ ایسے لوگوں کے پاس سحری قوتیں ہوتی ہیں، جن کے زیر اثر یہ شر اور بدی کی ترویج کا باعث بنتے ہیں۔

اس نظریے سے اختلاف نہ کرنا عملی لحاظ سے ایک زیادتی اور فنی غلطی ہو گی۔ دراصل عام فہم زبان میں بدنظر کا لفظ ہی اُس فرد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو اپنی ذاتی نظر میں ایسی خصوصیات کا حامل ہو جن سے دوسرے لوگ متاثر ہو کر کسی تکلیف، پریشانی یا مشکل کا شکار ہو جائیں۔ سحری قوتوں کا حامل ہونا اس زمرے میں نہیں آتا۔ پھر عام طور پر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بدنظری کا شکار کرنے والے لوگ عام قسم سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایسے مرد و زن جن کے باعث لوگ بدنظر کا شکار ہوتے ہیں اِن کا دور دور تک تعلق سحر وغیرہ سے نہیں ہوتا۔ ایسے لوگ ہر مذہب اور معاشرے میں ہوتے ہیں اور اپنے منفی کارناموں سے اللہ کی مخلوق میں اپنی بات کے لیے ایک ڈر اور خوف پیدا کر دیتے ہیں۔

اس حوالے سے ایک نظریہ یہ بھی ہے کہ کسی فرد کے بڑے بوڑھے یا خاندان کے بزرگ یا کسی اہم ترین فرد یا سربراہ نے کوئی ایسا منفی حرکت یا نحوست سے بھرا ہوا کام کبھی کیا ہوتا ہے۔ جس کے اثرات کے تحت اِس خاندان کے افراد یا چند افراد پر بدنظری کی نحوست کا اثر جلد اور موثر انداز میں ہوتا ہے۔ جو اِن کی ذات پر پڑتی یا آگے بھی منتقل ہوتی۔

ایک اور نظریہ جو بعض حلقوں میں مانا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ نظر کا بلذات وہ وجود نہیں ہوتا جو اس کے بارے خیال کیا جاتا ہے، بلکہ یہ وہ نفسیاتی اثر ہے جو فرد دوسرے فرد کے احساسات، خیالات اور نیت سے اخذ کرتا ہے۔

اس حوالے سے ایک نظریہ یہ ہے کہ بعض خاندانوں پر مجموعی طور پر کوئی خاص نظر یا بدبختی طاری ہوتی ہے جس کا سلسلہ ایک نسل سے دوسری نسل کی طرف منتقل ہوتا رہتا ہے۔ یعنی نظر و نحوست کی شدت اتنی ہوتی ہے کہ اس کے اثرات نسلوں میں منتقل ہوتے رہتے ہیں۔ یعنی ایسے لوگوں کو بیرونی نظر متاثر نہیں کرتی بلکہ تسلسل سے وہ خاندانی یا ذاتی بدنظری کا شکار رہتے ہیں۔

نظر لگنا کیا ہے؟ نظر کیسے لگتی اور کام کرتی ہے؟ کیا اس سے بچنا ممکن ہے؟

بدنظری کی ایک کیفیت وہ بھی ہے جس میں کسی کو دل یا زبان سے بددعا دی جاتی ہے کہ تیرا بیڑہ غرق ہو، تیرے ہاتھ ٹوٹیں یا ایسی ہی کوئی بددعا۔ بہر حال یہ کیفیت بھی اپنی نوعیت کے لحاظ سے مکمل طور پر بدنظری میں نہیں آتی، ہاں اس کی ذیلی قسم کہا جا سکتا ہے۔

اسلامی حوالے سے جو بدنظری ہے یا نظر کا لگنا ہے اس کے مدنظر ذیل میں چند احادیث نبوی بیان کی جا رہی ہیں، جس سے تمام امر واضح ہو جائے گا۔

مضمون ہذا کا سلسلہ ابھی جاری ہے باقی مضمون اگلے ماہ

آسان عملیات و حاضرات

نایاب عمل

عمران بشیر

سورۃ الکوثر

چلہ کشی سورہ کوثر اور موکلات کی حاضری

جو شخص سورہ کوثر 41 دن تک ایک ہزار بار صبح ایک ہزار بار شام کو پڑھے بانیت خالص اللہ جل شانہ کے لیے پڑے۔ اس پر عجائبات ظاہر ہوں گے۔ دوران عمل بہت سے عجیب عجیب نظارے نظر آئیں گے۔ ان کی طرف بالکل دھیان نہ کرے۔ سورہ کوثر توجہ سے پڑتا رہے اور خوشبو لوبان جلاتا رہے۔ عجیب باتیں اس شخص پر ظاہر ہوں گی۔ عامل ہر وقت پاکیزہ اور معطر رہے، اور اچھی سی خوشبو عامل اپنے کپڑوں پر لگا کر رکھے، تاکہ موکلات عمل اس شخص سے محبت کریں اور اس کے تمام جائز کاموں میں اس کی مدد کریں۔ اس شخص کو بلند درجوں پر پہنچائیں۔ عامل عمل کے راز کی باتیں کسی پر ظاہر نہ کرے، بلکہ ہر چھوٹی سی بات بھی ہر ایک سے چھپائے، تاکہ جلد اپنی مراد کو پہنچے۔

سورۃ کوثر سے تمام مشکلات کا حل

جو شخص یہ چاہے کہ اس کی زندگی کی تمام مشکلات خود بخود حل ہوتی جائیں۔ اس کی زندگی سکون سے گزرے تو وہ شخص ہر روز بعد نماز فجر 101 بار چالیس دن تک پڑھتا رہے۔ چالیس دن کے بعد اسے پڑھنے والے پر عجیب و غریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ عمل میں ناغہ نہ ہو۔ اس عمل کی برکت سے عامل کی تمام حاجات غیب سے پوری ہوں گی۔ عامل کے تمام دشمن کمزور ہوں گے۔ عامل کو خود ہی معلوم ہو جائے گا کہ اس کو کیا کیا فائدہ حاصل ہو رہے ہیں۔ غیب سے کاروبار اور روزی کے اسباب پیدا ہوں گے۔ کاروبار بڑھے گا اور اس شخص کو معلوم ہوگا کہ اس سورہ کی برکت کس قدر زیادہ ہے۔

سورہ کوثر سے جناتی روحوں کی تسخیر

اگر کوئی شخص غیبی مخلوق یا جناتی روحوں کی اپنے قابو میں کرنا چاہے تو کسی تنہا کمرے میں دروازہ بند کر کے صندل وعود کا بخور روشن کرے۔ اپنے متعلقہ کام کی نیت ذہن میں رکھ کر 2 سو بار سورہ کوثر اول آخر درود ابراہیمی 40 بار پڑھے۔ ایک چلہ برابر اسی طرح کرتا رہے۔ آخری دن وہ مطلوبہ چیز بے بس ہو کر اس شخص کے سامنے حاضر ہوگی، اس سے شراط طے کر لیں۔ اس سے حاضر ہونے کا طریقہ پوچھ لیں۔ یہ راز کسی پر ظاہر نہ کریں، اگر کسی کو بتا

> (سورہ کوثر) ایسی طاقتور سورۃ جو کالے علم سے سو گنا زیادہ، فوری اثر کرنے والی ہے۔ ایسے آسان اور زبردست عملیات جو آپ کو دوسرے عملیات سے بے نیاز کر دیں گے۔ ایک ایسی طاقتور سورۃ جس سے آپ اپنی زندگی میں پیش آنے والے تمام مسائل فوری حل کر سکتے ہیں۔

دیا تو عمل کا اثر ختم ہو جائے گا، اور مطلوبہ چیز عامل کے قابو سے نکل جائے گی اور عامل کا نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ رازداری شرط ہے۔ عمل کے دوران پرہیز جلالی و جمالی ضرور کریں۔ بغیر اجازت عمل نہ کریں۔

نوری سفلی منتر سورہ کوثر برائے حب

اس عمل کو نئے چاند سے باپرہیز ایک تسبیح بعد نماز عشاء تنہائی میں

آپ کی آراء اور مضامین

راہنمائے عملیات کے بارے میں اپنی رائے یا مشورہ یا مضمون آپ ہمیں درج ذیل ای میل کے ذریعے بھی ارسال کر سکتے ہیں۔

email:kirathor@yahoo.com

پڑھے۔ عمل پڑھنے سے پہلے اپنا حصار کریں۔ اس عمل کو 40 دن تک پڑھتے رہیں۔ سنگدل سے سنگدل محبوب آپ کا عاشق بن جائے گا۔ عمل محبوب کے تصور کے ساتھ پڑھیں۔ محبوب کو حاصل کرنے کے لیے یہ ایک زبردست عمل ہے۔

اقسمت علیکم اجب یا جبرائیل بحق انا اعطینک الکوثر فلاں بن فلاں کو میری محبت میں بے قرار حاضر کرو۔ ہر طرف کرو کام **یا بدیع یا بدیع یا بدیع العجل الساعۃ الوحا۔**

حاضرات سورۃ کوثر (نوری سفلی عمل)

شیشے کے گلاس میں پانی بھر کر 101 بار یہ عمل 40 دن پڑھیں۔ دوران عمل پانی میں طرح طرح کے نظارے نظر آئیں گے۔ عامل اپنا دل مضبوط رکھے۔ اس عمل میں اجازت ضروری ہے۔ چالیس دن سے پہلے حاضرات سے بات چیت ہرگز نہ کریں۔ عمل با پرہیز با شرائط کریں۔

اقسمت علیکم و عزمت علیکم اجب یا موکلات سورۃ کوثر حاضرات کو حاضر کرو دو بحق **یا بدیع یا بدیع یا بدیع العجل الساعۃ الوحا۔**

تسخیر حبشی بچہ (موکل) سورہ کوثر

21 دن ہر رات 2754 بار پڑھنے سے آپ اس عمل کے موکل جو کہ حبشی بچے کے روپ میں ہوتا ہے۔ اپنے مختلف کاموں میں مدد کے لیے اس کو تسخیر کر سکتے ہیں۔

قواعد و شرائط چلہ کشی

اگر کوئی شخص عملیات کے میدان میں قدم رکھنا چاہتا ہے تو اس کے لیے وہ شخص سب سے پہلے کوئی کامل اُستاد تلاش کرے جو موکلات ساعات اور عملیات کا پورا پورا علم رکھتا ہو اور وہ کرامت و غرور میں مبتلا نہ ہو۔ پھر اس سے عملیات کا طریقہ سیکھے اور اجازت حاصل کرے۔ جیسے مرشد فرمائے ویسا ہی کرے۔ عمل کرنے والا شخص ہر وقت باوضو رہے۔ حلال روزی کھاتا ہو، عمل پڑھنے کے لیے جو وقت مقرر کرے اس کی پابندی کرے۔ جھوٹ نہ بولے، کیونکہ اس سے عمل کا اثر چلا جاتا ہے۔ کھانے پینے کا پرہیز۔ جمالی جلالی کرے۔ عمل کی جگہ تبدیل نہ کرے اس سے عمل کمزور ہو جاتا ہے۔ جب بھی کوئی عمل موکلات کے ساتھ ہو یا کوئی جلالی عمل ہو یا کسی تعویذ کی زکات ادا کرنا ہو تو اپنے گرد حصار حفاظتی دائرہ بنا کر بیٹھے۔ اس سے عامل بیرونی خطرات، ہوائی چیزوں کے حملوں سے حفاظت میں رہے گا۔ مکمل تفصیلات کے لیے ولی کامل مرشد اکمل جناب خالد اسحاق راٹھور مدظلہ کی شہرہ آفاق کتاب ''اُصول و قواعد عملیات'' کا مطالعہ کریں۔

عامل جب کسی عمل کے لیے بیٹھتا ہے تو اس عمل کی روحانیات (روحانی مخلوق) عامل کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔ عامل اپنے عمل کے لیے جو وقت مقرر کرے اس کی پابندی کرے۔ کیونکہ اس عمل کی روحانی مخلوق اگلے دن اسی وقت مقررہ پر عمل کی جگہ حاضر ہوگی اس لیے عمل کی روحانی مخلوق کو انتظار کی زحمت نہ دیں، بلکہ مقرر وقت سے چند منٹ پہلے عمل شروع کر دیں۔ عامل جب کسی عمل یا تعویذ کی زکات ادا کرے تو ہر روز اس عمل کو گیارہ یا اکیس بار اپنے ورد میں رکھے۔ جب تک ہر روز اس عمل کی مداومت کرتا رہے گا۔ اس عمل کی زکات قائم رہے گی۔

عامل کوئی بدبودار چیز کھا کر عمل نہ شروع کرے، جیسے لہسن، کچا پیاز وغیرہ۔ کیونکہ اس بو سے موکلات یعنی روحانی مخلوق کو تکلیف و پریشانی ہوتی ہے۔ جب کوئی شخص عمل پڑھنے بیٹھتا ہے تو اس عمل کے روحانی موکلات حاضر ہوتے ہیں۔ اگر پڑھائی کے دوران عامل کے منہ سے بدبو نکلے گی تو موکل پریشان ہو کر بددعا کریں گے عامل کو فائدہ کی بجائے نقصان ہوگا۔ کوئی بھی عمل ہمیشہ نوچندی جمعرات سے شروع کریں۔

☆☆☆☆☆

79

قسط 11

طب نبوی

بہت مفید ہے۔ تقیب پر لیپ کرنے سے سختی آ جاتی ہے اور اس کا لیپ ٹوٹے ہوئے اعضاء کو بھی جوڑ دیتا ہے۔ اعضاء کے درد میں مسکن ہے۔ زخم کے خون کو بند کرتی ہے۔ سردیوں کے موسم میں اس کا سونگھنا نزلہ کے لیے مفید ہے۔

کرفس اور نرگس کے فوائد

فائدہ:

جامع کبیر میں لکھا ہے کہ کرفس کھایا کرو، کیونکہ یہ عقل کو بڑھاتا ہے اور نرگس کو اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ سونگھا کرو چاہے دن میں ایک مرتبہ یا مہینہ میں ایک مرتبہ یا سال میں ہی ایک مرتبہ کیوں نہ ہو۔ کرفس کے فوائد یہ ہیں۔ پیٹ میں قبض کرتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے۔ مقوی دل ہے۔ بلغم کے فساد کو دور کرتا ہے۔ منی کو زیادہ کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے۔ اس کے کھانے سے جی متلا رہا ہو تو رُک جاتا ہے، لیکن پیٹ میں سوزش پیدا کرتا ہے اور ذہن کو تیز کرتا ہے۔

> ''طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم'' صحت و علاج کے حوالے سے ایک خاص اور نمایاں موضوع ہے۔ مضامین کا یہ سلسلہ قرآنی آیات اور احادیث نبوی ﷺ کے حوالے سے راہنمائی کرے گا۔

نرگس کے فوائد یہ ہیں:

مادہ کو جذب کرتی ہے، پیٹ کے کیڑوں کو مارتی ہے اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ اگر اس کی جڑ کو پانی میں پکا کر پیا جائے تو قے لاتی ہے۔ رحم کو پاک کرتی ہے۔ حمل کو گراتی ہے۔ معدے سے فاسد مواد خارج کرتی ہے اور زخموں کو بھر دیتی ہے۔ اگر اس کو پیس کر اور شہد میں ملا کر درد مفاصل پر ملنے تو

بہی کے خواص اور فائدے

علاج:

بہی کے بہت سے فائدے ہیں، مثلاً دل کی ظلمت کو دُور کرتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی ہو تو اس کے لیے مفید ہے۔ معدے اور دل و دماغ کے لیے قوت بخش ہے۔ رُوحِ حیوانی کے لیے مفرح اور اس کا کھانا کاہلی اور وساوس کو دفع کرتا ہے۔ دستوں کو بند کرتا ہے اس کا سونگھنا رُوح کو طاقت بخشتا ہے۔ حمل کو گرنے سے روکتا ہے۔ ضعف جگر کے لیے بہت مفید ہے اور نزلہ بند کرتا ہے اور قلب کی جلا کرتا ہے۔

لوبیہ کے خواص اور فائدہ

علاج:

قوت باہ کو حرکت میں لاتا ہے اور منی پیدا کرتا ہے۔ عورت کے دودھ میں اضافہ کرتا ہے۔ بند پیشاب اور حیض جاری کرتا ہے۔ جسم کی نشوونما کرتا ہے۔ درد کمر اور درد گردہ میں مفید ہے۔ لیکن دیر سے ہضم کرتا ہے اور نفخ کرتا ہے اور اس کے کھانے سے غلیظ مادے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کا مصلح خردل اور زنجبیل ہے۔ حمل کے زمانے میں اکثر لوبیا کھانے سے اولاد عقلمند پیدا ہوتی ہے۔

خربوزہ کے خواص اور فائدے

علاج:

خربوزہ کے دیگر فوائد کے علاوہ ایک فائدہ یہ ہے کہ حمل کے زمانے

میں اگر عورت اس کا بکثرت استعمال کرے تو لڑکا خوبصورت اور تندرست پیدا ہوگا۔

نسیان اور بھول پیدا کرنا والی چیزیں

مندرجہ ذیل نو چیزوں سے نسیان کا مرض پیدا ہوتا ہے۔(۱) پنیر کھانے سے۔(۲) چوہے کا جوٹھا کھانے پینے سے۔(۳) کھٹا سیب کھانے سے۔(۴) ہرا دھنیا بکثرت کھانے سے۔(۵) گردن پر اکثر و بیشتر پچھنے لگوانے سے۔(۶) دو عورتوں کے درمیان چلنے سے۔(۷) اپنے مطلوب کی طرف دیکھنے سے۔(۸) کھٹمل اور جوں کو زندہ چھوڑ دینے سے۔(۹) قرآن شریف کی تلاوت ہمیشہ قبرستان میں کرنے سے۔

فائدہ:

پیٹ کے کیڑوں کو مارنے کے لیے نہار منہ کھجور کھانا مفید ہے۔ جس شخص کا قرآن پاک حفظ کرنے کا ارادہ ہو تو اس کو چاہیے کہ شہد بکثرت استعمال کرے۔ یہ تمام روائتیں جامع کبیر سے لی گئی ہیں۔ واللہ اعلم ا

مشک کے خواص اور فائدے

علاج:

صاحب جامع صغیر نے سلمہ بن اکوع سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر اور ریش مبارک پر مشک لگایا کرتے تھے۔

فائدہ:

علماء نے لکھا ہے کہ اس میں یہ حکمت ہے کہ مشک رنگ گورا کرتا ہے۔ دل و دماغ اور باہ کے لیے قوت بخش ہے۔ وحشت، غم اور خفقان بارد کو دفع کرتا ہے۔ سدوں کو کھولتا ہے اور اخلاط کو تحلیل کرتا ہے۔ اس کے سونگھنے سے نزلہ اور صداع بارد نہیں ہونے پاتا۔ اس کا لیپ باہ کو حرکت میں لاتا ہے۔ اگر کسی کی آنکھ میں غبار یا سفیدی ہو تو اس کا لگانا بہت مفید ہے۔ اس کا سونگھنا غشی کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ فالج، لقوہ اور بدن سُن ہو جائے تو اس کا لگانا مفید ہے۔ غشی اور نسیان کے لیے فائدہ مند ہے۔ اور ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک سُکہ تھا۔ آپ اس میں سے خوشبو لیا کرتے تھے۔

فائدہ:

معلوم ہونا چاہیے کہ سُکہ اس طرح تیار ہوتی ہے کہ خوشبو دار چند چیزیں لے کر ان کو خوب اچھی طرح پانی میں حل کیا جائے۔ پھر تھوڑا سا خوشبو دار تیل لیں اور اس میں دو درہم یا کچھ زیادہ مشک ملا کر چار گھنٹے تک کھرل کریں پھر جب وہ خشک ہونے لگے تو اس کی ٹکیاں بنالی جائیں۔ یہ ٹکیاں جب خشک ہو جائیں تو ان میں سوراخ کر کے ایک ہار بنالیں اور جب خوشبو کو دل چاہے تو اس کو سونگھا کریں۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ قربت کے وقت اگر اس کو گلے میں پہن لیا جائے تو قوت باہ بہت غالب رہتی ہے۔ واللہ اعلم۔

یہاں پر یہ بات سمجھ لی جائے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشبو کی حاجت نہیں تھی۔ کیونکہ آپ ﷺ کی اپنی ذاتی خوشبو اس قدر تھی کہ دوسری خوشبو اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی۔ حضرت انس ابن مالکؓ نے کہا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینہ میں جو خوشبو تھی وہ میں نے کسی مشک اور عنبر میں نہیں دیکھی، اور یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی گلی یا راستے سے گزرتے تھے تو تمام راستے میں خوشبو پھیل جاتی تھی اور اس خوشبو سے لوگ سمجھ جاتے تھے کہ آپ اس راہ سے گزرے ہیں۔ اور ام سلمہؓ آپ ﷺ کا پسینہ لے کر عطر میں ملایا کرتی تھیں، جس کی وجہ سے ان کا عطر تمام

عطروں سے بہتر ہو جاتا تھا۔ عتبہ بن واحد کے جسم پر کوئی مرض ہو گیا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کے جسم پر اپنا دستِ مبارک پھیرا تو اس کا تمام بدن معطر ہو گیا۔ اس شخص کی چار بیویاں تھیں اور وہ ہر روز عطر لگایا کرتی تھیں۔ لیکن عتبہ کے بدن کی خوشبو سب سے افضل رہتی تھی۔ یہ تمام واقعہ طبرانی نے معجم صغیر میں لکھا ہے۔

سُرمہ لگانے کا صحیح طریقہ

علاج:

ابو داؤد میں روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے رات کو سوتے وقت خوشبودار سرمہ لگانے کا حکم فرمایا ہے۔

فائدہ:

بعض علماء نے لکھا ہے کہ خوشبودار سے یہاں پر مشک ملا ہوا سرمہ مراد ہے۔ اور ابن ماجہ میں روایت ہے کہ اثمد سرمہ سب سرموں سے بہتر ہے۔ کیونکہ یہ نگاہ کو روشن کرتا ہے اور پلکوں کو گھنا کرتا ہے۔ ترمذی کی شرح میں ہے کہ سرمہ اصفہانی کو اثمد کہتے ہیں۔ بعض احادیث میں ہے کہ سرمہ جب لگایا جائے، طاق عدد لگایا جائے۔

فائدہ:

علماء نے سرمہ لگانے کے تین طریقے لکھا ہیں، ایک یہ کہ دو سلائیاں داہنی آنکھ میں اور دو سلائیاں بائیں آنکھ میں لگائے۔ پھر ایک سلائی دائیں آنکھ میں یہ کہ دو سلائیاں داہنی آنکھ میں اور دو سلائی بائیں آنکھ میں لگا دے اور تیسرا طریقہ یہ ہے کہ تین تین سلائیاں دونوں آنکھوں میں لگا دے۔

خوشبو کے فوائد اور خواص

علاج:

سفر السعادت میں ہے کہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں جب کوئی شخص خوشبو پیش کرتا ہے تو آپ اس کو رد نہ فرماتے تھے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ کوئی شخص اگر آپ کو خوشبو دے تو اس کو رد نہ کرے۔

فائدہ:

علماء نے لکھا ہے کہ خوشبو کے استعمال اور مکانوں کو صاف ستھرا رکھنے سے صحت عمدہ رہتی ہے اور فرحت حاصل ہوتی ہے، تقویت قلب کے لیے بھی یہ بہت مفید ہے۔ مسند بزار میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ پاک ہے اور پاکی وصفائی رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ بخشش والا ہے اور بخشش کرنے والے کو دوست رکھتا ہے اس لیے ہر شخص کو چاہیے کہ اپنے رہنے کی جگہ اور مکانوں کو صاف ستھرا رکھیں۔ یہودیوں کی طرح نہ ہو جائیں جو اپنے صحنوں میں کوڑا اور گندگی جمع رکھتے تھے۔ بقراط نے لکھا ہے بدبو سے کا انسان بیمار ہو جاتا ہے۔ اس لیے انسان کو چاہیے کہ گندگی اور بدبو سے اپنے آپ کو پوری طرح محفوظ رکھے اور اپنے آپ کو حد اعتدال سے نہ بڑھنے دے۔ کیونکہ افراط اور تفریط ہر کام میں مضر ہے۔ انسان کو نہ تو لچھوں کی طرح ہر وقت بناؤ اور سنگھار میں ہی لگا رہنا چاہیے اور نہ جاہل فقیروں کی طرح رہے جو نہانا دھونا اور صفائی کو بالکل خیر باد کہہ کر بھبوت مل کر اور سر کی لٹیں بڑھا کر مگن رہتے ہیں۔

وجہ یہ ہے کہ دوا کا اثر جب ہی ہوتا ہے جب کہ دو غذا نہ بن جائے۔

انسان کو چاہیے کہ اپنے گھر میں شیر کی کھال کا فرش نہ کریں کیونکہ اس سے وحشت اور خفقان پیدا ہوتا ہے۔

رات کو اور کپڑے سے جھاڑو دینے کا نقصان

صلوٰۃ سعودی میں لکھا ہے کہ رات کے وقت جھاڑو دینے سے محتاجی آتی ہے۔ بستان میں ابو اللیث نے لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص کپڑے سے جھاڑو دے گا تو محتاج ہو جائے گا۔ واللہ اعلم۔

مختلف کھانوں کے جمع کرنے کے نقصان

علاج:

سفر السعادت میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو مختلف قسم کی غذاؤں کو کبھی جمع نہ فرماتے تھے۔ مثلاً مچھلی اور دودھ کو جمع نہ فرماتے تھے۔ ترشی اور دودھ بھی جمع نہ فرماتے تھے۔ دو گرم اور دو سرد غذاؤں کو بھی ایک ساتھ استعمال نہ فرماتے تھے۔ ایسے ہی دو قابض اور دو دست آور غذاؤں کو بھی جمع نہ فرماتے تھے۔ جمع کرنے کا مطلب یہ ہے کہ معدے میں جمع نہ فرماتے تھے۔ یعنی کبھی ایسا اتفاق نہیں ہوا کہ آپ ﷺ نے کبھی مچھلی کھائی ہو اور بغیر ہضم ہوئے اس کے اوپر دودھ نوش فرمایا ہو۔ دودھ اور انڈا، دودھ اور گوشت بھی ایک ساتھ تناول نہ فرماتے تھے۔ قابض اور مسہل، جلدی ہضم ہونے والی اور دیر سے ہضم ہونے والی، اور گوشت پکا ہوا اور بھنا ہوا۔ باسی اور تازہ گوشت بھی ایک ساتھ جمع نہ فرماتے۔ کیونکہ دو مختلف چیزیں ہضم کرنے کے لیے معدے پر بہت بار پڑتا ہے۔

جاری ہے........

خالد اسحاق راٹھور

زہرہ تسدیس مشتری

سعادتوں سے بھرا ایک خاص وقت

زہرہ تسدیس مشتری کی ابتداء، تکمیل اور اختتام کے اوقات صفحہ نمبر 15 پر دیکھ سکتے ہیں۔

اپریل 2010 میں کئی ایک سعد کوا کبی پوزیشن بن رہی ہیں ان میں ایک تو شرف شمس ہے جس کو الگ اور کافی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اور دوسری پوزیشن دو سعد ترین کواکب یعنی زہرہ اور مشتری کی تسدیس ہے۔

زہرہ اور مشتری کی یہ تسدیس ذاتی اور نظری حوالوں سے سعد ہے اور یہ کم وبیش کسی بھی مثبت و سعد نوعیت کے کام میں کامیابی کے لیے استعمال ہو سکتی ہے۔ لوگوں کی توجہ حاصل کرنے، گھروں میں پیار محبت پیدا کرنے، روٹھے میاں بیوی، بہن بھائیوں، یار دوست احباب کو منانے اور اکٹھے کرنے، حکومتی افسران اور عہدے داروں سے کام لینے، احکام کی تسخیر کرنے، جنس مخالف کی توجہ و تسخیر، حصول کامیابی اور آسودگی و خوشحالی، منگنی شادی، کاروبار کے چلانے اور دیگر لاتعداد کاموں میں اس سعد نظر کی سعدیت و فعالیت سے مستفید ہوا جا سکتا ہے۔

سطور ذیل میں قرآن کی ایک آیت جو کسی بھی کام میں اللہ کی مدد و نصرت کے حصول کے لیے استعمال کی جاتی ہے، تحریر ہے۔ سو اس عمل کی تیاری کے لیے بھی اس آیت سے استفادہ کیا گیا ہے۔ آیت یہ ہے:-

وینصرک اللہ نصرا عزیزا (فتح:3)

نقش و لوح اس سعد وقت میں تیار کر لیں۔ استعمال کے حوالے سے آبی و بادی دونوں چالوں کے نقوش تیار کر دیئے گئے ہیں۔ تسخیر و الفت و محبت کے کاموں میں مطلوب کو پلانے کے لیے آبی نقوش سے فائدہ اٹھائیں اور گلے میں ڈالنے وغیرہ کے لیے بادی چال کے نقش یا لوح سے فائدہ اٹھائیں۔

دونوں نقوش بمعہ چال یہ ہیں:-

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۲۲۰	۲۱۶	۲۰۹	۲۲۳
۲۱۰	۲۲۲	۲۲۱	۲۱۵
۲۲۵	۲۱۱	۲۱۴	۲۱۸
۲۱۳	۲۱۹	۲۲۴	۲۱۲

یااللہ یااللہ

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۲۲۳	۲۰۹	۲۱۶	۲۲۰
۲۱۵	۲۲۱	۲۲۲	۲۱۰
۲۱۸	۲۱۴	۲۱۱	۲۲۵
۲۱۲	۲۲۴	۲۱۹	۲۱۳

یااللہ یااللہ

☆☆☆☆☆